"موت کے بعد کیا ہوتا ہے؟"

مسیحی ایمانداروں کے اندر اِس بارے میں کافی زیادہ الجھن اور تذبذب پایا جاتا ہے کہ موت کے بعد کیا ہوتا ہے۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ موت کے بعد ہر شخص آخری عدالت کے وقت تک "سوتا" رہتا ہے اور آخری عدالت کے بعد ہر ایک کو فردوس یا جہنم میں بھیج دیا جائے گا۔ جبکہ کچھ لوگوں کا یقین ہے کہ موت کے وقت لوگوں کی فوراً عدالت کی جاتی ہے اور پھر اُن کو اُن کی ابدی اور حتمی منزل پر پہنچا دیا جاتا ہے۔ اِس کے باوجود کچھ لوگ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ جب لوگ مرتے ہیں تو اُن کی رُوحوں کو آخری قیامت کے انتظار میں "عارضی" فردوس یا جہنم میں بھیج دیا جاتا ہے تاکہ وہ وہاں پر حتمی یا آخری قیامت (مُردوں میں سے جی اُٹھنے)، آخری عدالت اور اپنی آخری منزل پر جانے کا انتظار کریں۔ پس، بائبل صحیح طور پر کیا بتاتی ہے کہ موت کے بعد کیا ہوتا ہے؟

پہلی بات، مسیح یسوع پر ایمان رکھنے والے کے بارے میں بائبل کہتی ہے کہ موت کے بعد ایمانداروں کی رُوحوں کو آسمان (فردوس) میں لے جایا جاتا ہے کیونکہ مسیح کو اپنے شخصی نجات دہندہ کے طور پر قبول کرنے کے باعث اُن کے گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں (یوحنا 3باب 16، 18 اور 36 آیات)۔ کیونکہ ایمانداروں کے لیے موت "بدن کے وطن سے جُدا ہو کر خداوند کے وطن میں رہنے "کا وسیلہ بن جاتی ہے (2 کرنتھیوں 5باب 6-8 آیات؛ فلپیوں 1باب 23 آیت)۔ تاہم کچھ حوالہ جات جیسے کہ 1 کرنتھیوں 15 باب 50-54 آیات اور 1 تھسلنیکیوں 4باب 13-17 آیات ایمانداروں کے مُردوں میں سے جلائے جانے اور پھر اُنہیں جلالی بدن عطا کئے جانے کے بارے میں بات کرتی ہیں۔ اگر موت کے فوراً بعد ایماندار مسیح کے پاس چلے جاتے ہیں تو پھر اُنہیں مُردوں میں سے جلانے کا کیا مقصد ہے؟ ایسا لگتا ہے کہ موت کے فوراً بعد جب ایمانداروں کی رُوحیں مسیح کے پاس چلی جاتی ہیں تو اُن کے جسمانی بدن قبر میں ہی "سوتے" رہتے ہیں۔ اور ایمانداروں کی قیامت کے وقت اُن کے بدنوں کو بھی جلایا جاتا اور اُس کو جلالی بنایا جاتا ہے اور اِس کے بعد اُس بدن کو رُوح کے ساتھ پھر متحد کیا جاتا ہے۔ یہ رُوح کے ساتھ متحد جلالی بدن ایمانداروں کی نئے آسمانوں اور نئی زمین میں ہمیشہ کے لیے میراث ہو گی (مکاشفہ 21-22باب)۔

دوسری بات، ایسے لوگ جو یسوع مسیح کو اپنے شخصی نجات دہندہ کے طور پر قبول نہیں کرتے اُن کے لیے موت کا مطلب ہے ہمیشہ کی سزا۔ تاہم ایمانداروں کی منزل کی طرح ایسا لگتا ہے کہ غیر ایمانداروں کو بھی آخری قیامت کے انتظار میں عارضی مقام میں بھیج دیا جاتا ہے اِس کے بعد اُن کی آخری عدالت ہو گی اور پھر وہ اپنی ابدی منزل پر جائیں گے۔ لوقا 16باب 22-23 آیات ایک امیر شخص کے موت کے فوراً بعد عذاب میں مبتلا کر دیئے جانے کو بیان کرتی ہیں۔ مکاشفہ 20باب 11-15 آیات غیر ایمانداروں کے زندہ کئے جانے، عظیم سفید تخت کے سامنے اُن کی عدالت کے ہونے اور پھر آگ کی جھیل میں ڈال دیئے جانے کا بیان پیش کرتی ہیں۔ اِس کا مطلب ہے کہ موت کے فوراً بعد غیر ایمانداروں کو جہنم (آگ کی جھیل) میں نہیں ڈالا جاتا بلکہ اُس دوران وہ عدالت اور لعنت کے دائرۂ اثر میں ہیں۔ پھر بھی اگرچہ غیر ایمانداروں کو موت کے بعد فوری طور پر آگ کی جھیل میں نہیں بھیجا جاتا تو بھی یہ کوئی خوشی کی بات نہیں ہے۔ امیر شخص روتا ہے "مَیں اِس آگ میں تڑپتا ہوں" (لوقا 16باب 24 آیت)۔

اِس لیے موت کے بعد ہر شخص "عارضی" فردوس یا جہنم میں قیام کرتا ہے۔ لیکن اُس کے اِس عارضی قیام کے بعد حتمی قیامت (مُردوں کے زندہ کئے جانے) کے وقت سے اُن کی جس حتمی منزل کا تعین ہو جائے گا وہ تا ابدیت کبھی تبدیل نہ ہو گی۔ تو اِس عارضی قیام کے بعد صرف دائمی منزل کا عین مقام ہی ہے جو ایک ہی بار تبدیل ہو گا۔ پھر بالآخر ایمانداروں کو نئے آسمانوں اور نئی زمین میں داخل ہونے کی اجازت مل جائے گی (مکاشفہ 21باب 1 آیت)۔ غیر ایمانداروں کو بھی بالآخر آگ کی جھیل میں ڈال دیا جائے گا (مکاشفہ 20باب 11-15 آیات)۔ تمام لوگوں کی ابدی منزلوں کا انحصار صرف اِسی بنیاد پر ہے کہ نجات کے لیے لوگوں نے صرف خُداوند یسوع کو اپنے شخصی نجات دہندہ کے طور پر قبول کیا تھا کہ نہیں (متی 25باب 46 آیت؛ یوحنا 3باب 36 آیت)۔